19-05-2024 SUNDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔مرکزی الیکشن کمیشن نے ریاستی کابینہ کا اجلاس رکھنے کی درخواست پر حکومت تلنگانہ کو شرطوں کے ساتھ اجازت دے دی ہے۔

۲۔تلنگانہ حکومت نیشنل ڈیمس سیکوریٹی اتھاریٹی کی سفارش پر میڈی گڈہ بیریج کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

۳۔حیدرآباد میٹرو کے ڈائرکٹر این وی ایس ریڈی نے کہا ہے کہ میٹرو کو شمس آباد ایرپورٹ تک پھیلانے کے منصوبے کے تحت ناگول سے چندرائن گڈہ تک 14 کلو میٹر میٹرو ٹرین کی تعمیر کے لئے روٹ کو طئے کر دیا گیا ہے۔

اور

۴۔حیدرآباد سمیت تلنگانہ کے کئی ضلعوں میں اوسط سے تیز بارش ہو رہی ہے۔دفتر موسمیات نے اگلے تین دن تک ریاست میں بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔

☆☆☆

سابق وزیر اور سرسلہ کے رکن اسمبلی کے تارک راماراؤ نے ووٹرس سے اپیل کی ہے کہ وہ گریجویٹ چناؤ میں ووٹ دینے سے پہلے پارٹی کی تاریخ اور امیدواروں کی خوبیوں کا جائزہ لیں۔یادادری بھونگیر ضلع کے بی آر ایس پارٹی قائدین کی ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ بی آر ایس نے اب تک گریجویٹ حلقہ کے تمام چناؤ جیتے ہیں۔انہوں نے یاد دلایا کہ کے سی آر حکومت نے نلگنڈہ ضلع کو تین میڈیکل کالجس دیئے ہیں۔جہاں متحدہ ضلع میں ایک بھی میڈیکل کالج نہیں تھا۔

☆☆☆

سابق وزیر ایٹلا راجندر نے عوام سے کہا ہے کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ملک مستحکم اور عوام محفوظ رہیں تو وہ ہر چناؤ میں بی جے پی کا ساتھ دیں۔انہوں نے ورنگل، کھمم اور نلگنڈہ ضلعوں کی گریجویٹ قانون ساز کونسل نشست کے لئے چناؤ کی مہم کے سلسلہ میں نلگنڈہ میں آر ایس ایس اور اس کی ذیلی تنظیموں کے اجلاس میں حصہ لیا۔انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ گریجویٹ قانون ساز کونسل کے چناؤ میں بی جے پی کے امیدوار جی پریمندر ریڈی کے لئے پہلا ترجیحی ووٹ دینے کی اپیل کی۔

☆☆☆

ورنگل کھمم اور نلگنڈہ گریجویٹ حلقے کے ایم ایل سی ضمنی چناؤ کے لئے مہم زور وشور سے جاری ہے۔جس کے لئے اس مہینہ کی 27 تاریخ کو ووٹنگ ہوگی۔اس ضمنی چناؤ میں جملہ 52 امیدوار میدان میں ہیں۔2021ء میں ایم ایل سی چناؤ جیتنے والے پلا راجیشور ریڈی نے حال ہی میں جنگاؤں سے اسمبلی چناؤ جیتنے کے بعد استعفیٰ دے دیا۔اس وجہ سے یہ ضمنی چناؤ ضروری ہے۔بی آر ایس کے وائی راکیش ریڈی، بی جے پی کے جی پریمندر ریڈی اور کانگریس کے تین مار ملنا کے درمیان تین رخی مقابلہ ہے۔سی پی آئی ایم نے اس چناؤ میں کانگریس کی تائید کا اعلان کیا ہے۔بی آر ایس اس سیٹ کو برقرار رکھنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے۔تلنگانہ قانون ساز کونسل کے احیاء کے بعد بی آر ایس امیدوار یہ سیٹ جیتتے رہے ہیں۔دوسری طرف بی جے پی ضمنی چناؤ پر خاص توجہ دے رہی ہے۔پارٹی کسی بھی قیمت پر یہ سیٹ جیتنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ قانون ساز کونسل میں اس کی طاقت میں اضافہ ہو۔

☆☆☆

الیکشن کمیشن آف انڈیا نے تلنگانہ کے گورنر کو ریاستی کابینہ کا اجلاس رکھنے کی درخواست پر بعض شرطوں کے ساتھ اجازت دی ہے۔یہ میٹنگ کل ہونے والی تھی جسے برخواست کر دیا گیا کیونکہ الیکشن کمیشن کی اجازت ملنے میں دیر ہوئی۔آج اجازت دیتے ہوئے الیکشن کمیشن نے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ صرف ہنگامی معاملات پر ہی غور کریں جن کے لئے چار جون تک انتظار نہیں کیا جاسکتا۔الیکشن کمیشن نے یہ بات بھی صاف کی کہ کابینہ کو حیدرآباد کو مشترکہ دارالحکومت بنانے اور فصل قرض کی معافی جیسے معاملات پر غور نہیں کرنا چاہئے۔الیکشن کمیشن نے یہ بات صاف کی ہے کہ ریاست میں لوک سبھا چناؤ سے متعلق عہدیدار کابینہ کے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔

☆☆☆

تلنگانہ حکومت نے نیشنل ڈیمس سیفٹی اتھارٹی کی سفارش پر میڈی گڈہ بیریج کی مرمت کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریاستی کابینہ کے اجلاس میں آنے والے مانسون کے مدنظر مرمت کے کاموں کے بارے میں فیصلہ کئے جانے کی امید ہے۔ مرمتی کاموں سے امید ہے کہ آبپاشی کی ضرورتوں سے نمٹنے کے لئے بیریج میں پانی جمع کرنے میں مدد ملے گی۔ اتھاریٹی نے حال ہی میں میڈی گڈہ اور سنڈیلا بیریجس کی مرمت اور عارضی بحالی کے بارے میں عبوری رپورٹ پیش کی تھی جو گوداوری ندی پر کالیشورم لفٹ اریگیشن پراجکٹ کے انتہائی اہم ڈھانچے ہیں جنہیں نقصان پہنچا تھا۔

☆☆☆

خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے آج آندھراپردیش میں حالیہ انتخابی تشدد کی چھان بین جاری رکھی۔ ایس آئی ٹی ارکان کے ایک گروپ نے پلناڈو ضلع کے نرساراؤ پیٹ کا دورہ کیا جہاں چناؤ کے دن اور اس کے بعد کے دنوں میں تشدد ہوا تھا۔ ایس آئی ٹی ارکان نے ون ٹاؤن پولیس اسٹیشن کا دورہ کیا اور سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت پورے ریکارڈس کا تجزیہ کیا۔ ایک اور گروپ نے تروپتی میں انتخابی تشدد کی تحقیقات کی۔ یہ گروپ ایس یو وی کیمپس پولیس اسٹیشن گیا اور وہاں درج کیسوں کے ریکارڈ کا جائزہ لیا۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس ونیت برج لال کی قیادت میں 13 رکنی ایس آئی ٹی اس مہینہ کی 13 تاریخ کو ووٹنگ کے دن پلناڈو، اننت پور اور تروپتی میں تشدد کے واقعات کی جانچ کررہی ہے۔

☆☆☆

کل لوک سبھا چناؤ کے پانچویں مرحلہ کیلئے تمام انتظامات کرلئے گئے ہیں۔ اس مرحلہ میں چھ ریاستوں اور دو مرکزی ریاستوں کے 49 لوک سبھا حلقوں میں ووٹنگ ہوگی۔ اب تک عام چناؤ 2023ء کے پہلے چار مرحلوں میں 23 ریاستوں اور مرکزی علاقوں کے 379 پارلیمانی حلقوں میں پرسکون اور پرامن پولنگ ہوئی ہے۔

☆☆☆

حیدرآباد میٹرو منیجنگ ڈائرکٹر این وی ایس ریڈی نے کہا ہے کہ شمس آباد ایرپورٹ پر میٹرو کی توسیع کے تحت ناگول سے چندرائن گٹہ تک 14 کلومیٹر میٹرو لائن تعمیر کے لئے روٹ کو قطعیت دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس روٹ پر موجودہ ناگول اسٹیشن کے ساتھ 13 اسٹیشنس ہوں گے۔ اس دوران ایل اینڈ ٹی میٹرو ریل حیدرآباد کے عہدیداروں نے بتایا کہ میٹرو خدمات کے اوقات میں کوئی تبدیلی نہیں کی جارہی ہے۔ انہوں نے یہ بات صاف کی کہ کام کرنے کے اوقات صبح چھ بجے سے رات گیارہ بجے ہوں گے۔ لیکن مسافروں کو سہولت کے لئے تجرباتی بنیاد پر صرف جمعہ اور پیر کو زیادہ وقت دیا جارہا ہے۔ جمعہ کو آخری روانگی رات گیارہ بجے کے بجائے رات پونے بارہ بجے ہوگی جبکہ پیر کو پہلی ٹرین صبح چھ بجے کے بجائے ساڑھے پانچ بجے روانہ ہوگی۔

☆☆☆

دارالحکومت حیدرآباد سمیت تلنگانہ کے کئی ضلعوں میں آج بھی گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ حیدرآباد میں آج شام سے کئی مقامات پر بارش ہورہی ہے۔ حیدرآباد کے دفتر موسمیات نے پیش قیاسی کی ہے کہ اگلے تین دن تک ریاست میں ہلکی سی اوسط بارش ہوگی۔ امکان ہے کہ اس مہینہ کی 22 تاریخ کو خلیج بنگال میں ہوا کے دباؤ میں کمی کا علاقہ بنے گا اور اس مہینہ کی 24 تاریخ وہ سمندری طوفان میں بدل سکتا ہے۔ اس دوران دفتر موسمیات نے بتایا کہ جنوب مغربی مانسون آج نکوبار جزیروں میں پہنچ گیا اور امکان ہے کہ اس مہینہ کی 31 تاریخ تک کیرالا کے ساحل سے ٹکرائے گا۔

☆☆☆

ریاست کے بٹوارے کے بعد دس سال ہوگئے ہیں لیکن آندھراپردیش اور تلنگانہ کے درمیان کئی مسائل حل نہیں ہوئے ہیں۔ جن میں اثاثوں کی تقسیم، بجلی کے بقیہ جات وغیرہ شامل ہیں۔ اس سال جون سے حیدرآباد کو دو ریاستوں کے دارالحکومت بنانے کی تجویز بھی ختم ہوجائے گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آندھراپردیش تنظیم جدید قانون 2014ء کے تیسرے اور دسویں شیڈول میں شامل اداروں اور کارپوریشنس کی تقسیم بھی مکمل نہیں ہوئی۔ کیونکہ ان مسائل پر کوئی اتفاقِ رائے نہیں ہے۔ اس قانون کے مطابق نویں شیڈول میں 89 کمپنیاں اور کارپوریشنس شامل ہیں۔ قانون کے دسویں شیڈول میں 107 تربیتی ادارے اور مراکز ہیں۔ ریٹائرڈ عہدیدار شیلا بھیڑے کی زیرصدارت ماہرین کی کمیٹی نے نویں اور دسویں شیڈول کے اداروں کی تقسیم کی سفارش کی تھی لیکن یہ معاملہ اب تک حل نہیں ہوا ہے۔ دونوں

ریاستوں کے بیچ بٹوارے کے بعد بجلی کی سپلائی کے بقایوں کے بارے میں تنازعہ ہے۔ملازمین کا تبادلہ بھی ایک ایسا مسئلہ ہے جسے اب تک حل نہیں کیا گیا ہے۔امکان ہے کہ تلنگانہ کابینہ کے اگلے اجلاس میں اس بارے میں غور ہوگا۔

☆☆☆

حیدرآباد کے عوام اب بکنگ کے 24 گھنٹوں کے اندر پانی کا ٹینکر حاصل کر سکتے ہیں۔حیدرآباد میٹرو پولیٹن واٹر سپلائی اینڈ سوریج بورڈ نے واٹر ٹینکر پہنچانے کے وقت میں کمی کی ہے۔پہلے اس کے لئے دو تین دن لگتے تھے لیکن اب چوبیس گھنٹوں میں پانی پہنچ جائے گا۔گاڑیوں کی خریدی اور انہیں کرایہ پر حاصل کرتے ہوئے ٹینکرس کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔عہدیداروں نے فیلنگ اسٹیشن کی تعداد بھی بڑھائی ہے۔ڈویژن سطح پر فیلنگ پوائنٹس میں بھی اضافہ کیا گیا ہے تا کہ ٹینکرس کے لئے انتظار کا وقت کم ہو۔ٹینکرس پر نظر رکھنے اور انتظامات کی دیکھ بھال کے لئے خصوصی آفیسرس کو بھی مقرر کیا گیا ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ انجینئرنگ سمیت اعلیٰ تعلیم کے کورسس میں داخلے ماضی کی طرح کئے جائیں گے۔آندھرا پردیش کے طلبہ بھی کنو ینز کوٹہ کے تحت غیر مقامی زمرے میں پندرہ فیصد نشستوں کے لئے مقابلہ کر سکتے ہیں۔محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری بوراو ینکٹیشم نے یہ بات صاف کی ہے کہ اے پی کے طلبہ ریاست میں داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ انٹرنس امتحان کا اعلامیہ دو جون سے پہلے جاری کیا گیا ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ بی جے پی کے نائب صدر اور سابق ایم ایل اے این وی ایس ایس پربھاکر نے کہا ہے کہ یہ ایک مذاق ہے کہ کانگریس اور انڈیا اتحاد کے قائدین ملک کے عوام کو گیارنٹی دے رہے ہیں۔دہلی میں آج میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے پربھاکر نے کہا کہ ملک کے عوام یہ دیکھ کر ہنس رہے ہیں کہ ضمانت پر رہا لیڈرس کئی مسائل پر لوگوں سے وعدے کر رہے ہیں۔پربھاکر نے یقین ظاہر کیا کہ بی جے پی لوک سبھا چناؤ میں کامیابی حاصل کرے گی۔

☆☆☆

راما گنڈم کے پولیس کمشنر سرینواس نے کہا ہے کہ کمشنریٹ علاقہ میں نقلی بیجوں کی روک تھام کے لئے خصوصی ٹاسک فورس ٹیمیں بنائی گئی ہیں۔پولیس کمشنر نے کہا کہ دوسری ریاستوں سے نقلی بیجوں کو روکنے کے لئے سرحدی علاقوں میں چک پوسٹ قائم کئے جائیں گے اور اسمگلنگ کے راستوں اور علاقوں کی شناخت کے لئے مناسب کارروائی کی جائے گی۔